(فارسی) — ضیاء القلوب

(اردو) ارشاد مرشد

(اردو) جواہر الالقان

وما توفیقی الا باللہ

الحمد للہ علی احسانہ کہ نسخہ

ارشاد مرشد

۱۳۰۸ھ

از تصانیف قطب زمان غوث دوران سالک مسالک شریعت واقف معارف طریقت حقیقت آگاہ معرفت دستگاہ حافظ کتاب اللہ حضرت مولانا حاجی امداد اللہ تھانوی چشتی قادری نقشبندی سہروردی

دامت فیوضہم

باہتمام حافظ مولوی محمد عبدالاحد غفر لہٗ

در مطبع مجتبائی واقع دہلی طبع گردید

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ بِجَمِیۡعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّہَا مَا عَلِمۡتُ مِنۡہَا وَمَا لَمۡ اَعۡلَمۡ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ

امابعد فقیر حقیر امداد اللہ غفر اللہ ذنوبہ یہ کہتا ہے اور برادران طریقت و طالبان معرفت کی خدمت میں خصوصاً جو اس فقیر سے رابطۂ محبت اور ارادت رکھتے ہیں عرض کرتا ہے کہ شاغل اشغال قلبیہ کو ضرور ہے کہ سوای فرائض اور واجبات اور سنن کے بعضے عبادات اور طاعات اور اوراد اور وظائف جو مددگار اور قوت بخشنے والے صفای دل اور جلا دینے والے روح کے ہوں عمل میں لاوے جیسا کہ نماز تہجد کی کہ بارہ رکعتیں یا آٹھ رکعتیں ہیں اور نماز اشراق کی کہ چھ رکعتیں ہیں اور نماز چاشت کی کہ چار رکعتیں ہیں بارہ تلک اور صلوٰۃ الاوابین کہ چھ رکعتیں ہیں بیس تک اور چار رکعتیں سنت قبل ظہر اور چار سنتیں قبل عصر اور چار سنت قبل عشا اور روز جمعہ کے صلوٰۃ التسبیح اگر فراغ ہو پڑھے اور تین روزے ایام بیض کے اور روزہ پنجشنبہ اور دو شنبہ اور چھ روزے ماہ شوال کے اور نو روزے اول ماہ ذی الحجہ کے اور روزہ عاشورہ محرم کا اور آٹھ روزے اول ماہ رجب اور شعبان کے رکھے اور تلاوت قرآن کی جس قدر ہو سکے ادنیٰ یہ ہے کہ چالیس روز میں ختم کرے اور درمیان سنت اور فرض صبح کی اکتالیس بار سورۂ فاتحہ حضور دل سے معنوں پر خیال کر کے پڑھے اور بعد نماز صبح کے کلمۂ چہارم

دس بار اور سورہ یٰسین ایک بار اور استغفار سو بار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ سو بار اور ایک سو ایک بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مع بسم اللہ کے اور سو بار کلمہ طیب اور اکتالیس بار یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ یَا اللّٰہُ
بحضور قلب پڑھے اور درود شریف سو بار اور بعد نماز ظہر کے سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود
شریف اور سورہ انا فتحنا اور منزل دلائل الخیرات اور پانسو بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ اور اکیس بار
سورہ اذا جاء اور بعد عصر کے سورہ عم یتساءلون اور سو بار آیہ کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور بعد نماز مغرب سورہ واقعہ اور سو بار کلمہ طیب
اور درود شریف سو بار اور اَللّٰھُمَّ طَہِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ
اَبَدًا یَا اَللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اکتالیس بار بحضور دل پڑھے اور بعد نماز عشا کے
سورہ سجدہ یا سورہ ملک اور سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف اور ایک سو ایک بار
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ بحضور قلب پڑھے اور صبح اور شام کو سید الاستغفار
ایک ایک بار اور پانچوں کلمے اور دونو آمنت باللہ دونو نام جلشانہ کے اور آیۃ الکرسی
اور آیات آمن الرسول سے تا آخر سورہ اور اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
تین بار اور آیات سورہ حشر ایک بار اور بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار اور رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا
تین بار اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اَللّٰھُمَّ
اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات بار اور اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ سات بار اور دعائے
حزب البحر کو اگر ہو سکے تو ایک ایک بار اور بعد نماز صبح قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز عصر
قبل غروب مسبعات عشر کو پڑھے اور بعد ہر نماز کے پانچوں وقت آیۃ الکرسی ایک بار
اور سبحان اللہ تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار اور کلمہ چہارم
ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ
حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
ایکبار اور اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَمِنَ النَّارِ
ایکبار پڑھے اور وقت شروع کہانے کے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ اور بعد
فراغ طعام کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ پڑھے
اور سوتے وقت سورہ فاتحہ آیۃ الکرسی اور تینون قل تین تین بار اور اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ
يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اور وقت جاگنے کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ
النُّشُوْرُ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اور ممکن ہو تو معشرات السبع بھی پڑھے اور پاۓخانے میں جاتے وقت اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ
مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اور نکلتے وقت غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى
وَعَافَانِيْ اور ہر وقت اوٹھتے بیٹھتے بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
رِضَاكَ معمول رکھے اور اگر اور زیادہ اوراد مطلوب ہوں تو کتب حدیث
مثل حصن حصین وغیرہ سے لیکے عمل میں لاویں بہرحال اذکار و اشغال قلبیہ میں مشغول رہیں
جس سے تصفیہ باطن کا ہو کر محبت و معرفت حقکی حاصل ہو

بیان اذکار و اشغال و مراقبات کا

جو بزرگان طریقت نے تصفیۂ قلب و تجلیۂ روح کے واسطے تجویز کئے ہیں انمیں سے بارہ
تسبیح ہیں جو حضرات چشتیہ کرتے ہیں طریق اون کا یہ ہے کہ بعد نماز تہجد کے توبہ و استغفار
عجز و انکسار سے کرکے اور ہاتھ اوٹھا کے یہ دعا بحضور قلب اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ عَنْ غَيْرِكَ
وَنَوِّرْ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ تین بار یا سات مرتبہ تکرار کرے
اور گیارہ بار استغفار اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کے چار زانو بیٹھے اور داہنے پانوکے
انگوٹھے سے اور جو اونگلی اوس کے پاس ہے اوس سے رگ کیماس کو کہ بائیں زانو
کے اندر ہے محکم پکڑے اور کمر کو سیدھی رکھے پھر دلجمعی سے ہیبت اور حرمت و تعظیم

تمام کے ساتھ خوش الحانی سے ذکر شروع کرے بعد اعوذ و بسملہ کے باخلاص تمام تین بار
کلمہ طیب اور ایکبار کلمہ شہادت پڑھکے سر کو قلب کیطرف کہ زیر پستان چپ بفاصلہ دو
انگشت کے واقع ہے جھکا کے کلمہ لا کو قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچکر
اور الہ کو دھنے مونڈھے پر لیجا کے سر کو پشت کی طرف مائل کرکے تصور کرے کہ غیر اللہ
کو دل میں سے نکال کر پس پشت ڈال دیا اور دم کو چھوڑ کر لفظ الا اللہ کی زور اور
سختی سے دل پر ضرب مارے اور تصور کرے کہ عشق اور نور الہی کو دل میں داخل کیا اسیطرح
اس نفی اثبات کو فکر اور ملاحظے اور واسطے کے ساتھ دو سو بار کہے اور اس ذکر مین ۹ بار
لا الہ الا اللہ دسوین مرتبہ محمد رسول اللہ کہے بعد اس کے بطور سابق تین بار کلمہ
طیب اور ایکبار کلمہ شہادت کہے لیکن مبتدی کلمہ لا الہ میں لا معبود اور متوسط لا
مقصود اور منتہی لا موجود ملاحظہ کرے اسکے بعد لمحہ دو لمحہ مراقب ہوکے تصور کرے کہ
فیضان الہی عرش سے میرے سینے میں آتا ہے **طریق اثبات مجرد** پھر دو زانو
بیٹھے اور کمر کو سیدھی کرے اور سر کو دھنے مونڈھے پر لیجا کے لفظ الا اللہ کو زور اور سختی
سے دل پر ضرب کرے اسکو چار سو بار دمادم کرے پھر بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایکبار
کلمہ شہادت کہے اور لمحہ دو لمحہ مراقب ہوے **طریق ذکر اسم ذات** پھر ذکر اسم ذات
اللہ اللہ کا کرے اسطرح سے کہ اول حرف ھاء لفظ اللہ کو پیش اور دوسری ھاء لفظ
اللہ کو ساکن کرے یعنی جزم دے اور آنکھیں بند کرکے اور سر کو دھنے مونڈھے پر لا کے
لفظ مبارک اللہ اللہ کی دو نو ضرب جہر اور قوت سے دل پر مارے اس ذکر اسم ذات
دو ضربی کو چھ سو بار دمادم کرے۔ لیکن دسوین گیارھوین بار اللہ حاضری اللہ ناظری
اللہ معی مع ملاحظہ معنون کے کہنا ہے تاکہ کیفیت اور لذت ذکر کی اور دفع غفلت
اور خواب حاصل ہو بعد اس کے بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایکبار کلمہ شہادت کہے
پھر ایک ضربی اسی طرح سر کو جانب دھنے مونڈھے کے کج کرکے لفظ مبارک اللہ کو دل پر
سو بار دمادم ضرب کرے بعدہ تین بار کلمہ طیب اور ایکبار کلمہ شہادت کہکے درود شریف
اور استغفار گیارہ گیارہ بار پڑھکے دعا مانگے اور مناجات کرے کہ الہی تو ہی مقصود اور

۵

لاحظہ مین ۲۰۰ اور اس ذکر مین دسوین بارھوین لفظ الا اللہ کے ساتھ اس کو یعنی لا موجود یا لا مقصود کو دل نشاں کرلیا کرے باقی ملاحظہ مین رہے ۱۲ منہ عفی اللہ عنہ

ارشاد مرشد

رضا تیری مطلوب ہے ترک کیا مینے دنیا اور آخرت کو واسطے تیرے عطا کر مجکو نعمتین اپنی
اور وصول تام درگاہ مقدس اپنی میں آمین

طریق ذکر پاس انفاس کا

یعنی اپنے انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بے ذکر اللہ کے کوئی دم نہ گذرے خواہ ذکر جلی ہو خواہ ذکر خفی بس وقت نکلنے سانس کے دم کے ساتھ لا اِلٰہَ اور وقت داخل ہونے سانس کے دم کے ساتھ اِلَّا اللہُ کہے دہن بستہ بے حرکت زبان خیال سے دم کو ذاکر کرے اور نظر ناف پر رکھے وہان سے ذکر جاری کرے **طریق دوسرا یہ ہے** ۔ کہ لفظ مبارک اللہ کو سانس کے ساتھ اوپر کھینچے اور لفظ ہو کے ساتھ سانس کو چھوڑ دے اس ذکر کے خیال اور دھیان سے ایسی کثرت اور مشق کرے
کہ دم ذاکر اور مستغرق بذکر ہو جائے ۔

6

بیان ذکر اسم ذات زبانی

طالب کو چاہئے کہ باوجود ذکر پاس انفاس کے اسم ذات کو زبانی ہر روز چوبیس ہزار بار کہ اوسط مرتبہ ہے کہے اور اگر اس قدر نہ ہو سکے تو چھ ہزار سے کم کہ ادنیٰ مرتبہ ہے نکرے **طریق ذکر نفی اثبات** کہ حضرات قادریہ کرتے ہین یہ ہے کہ خلوت مین رو بقبلہ باادب تمام بیٹھے اور آنکھین بند کرکے لا نفی کو زیر ناف سے زور اور سختی کے ساتھ نکالے اور دراز کرکے دہنے مونڈھے تک لیجاکے اِلٰہَ کو دماغ سے نکال دے اور اِلَّا اللہُ کو قوت سے دل پر ضرب کرے اور لَا اِلٰہَ سے نفی معبودیت اور مقصودیت اور موجودیت غیر اللہ کی ملاحظہ کرے تا وجود غیر کا نظر سے اٹھ جائے اور اِلَّا اللہُ سے اثبات وجود مطلق حق سبحانہ تعالیٰ کا کرے اسی طرح گیارہ سو بار ایک جلسے مین ہر روز کیا کرے تا اثر اوس کا ظاہر ہو اور اس ذکر کو اسی طرح حبس دم میں بھی کرتے ہین **طریق شغل اسم ذات** کا یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگاکے دل سے جس قدر

ہوسکے رات دن تصور کیا کرے تا پختہ ہوکر بے تکلف جاری ہوجائے باقی اذکار اور اشغال اس طریقہ کے ضیاء القلوب مین موجود ہین **طریق شغل نفی واثبات** کہ حبس دم مین کرتے ہین یہ ہے کہ آنکھین بند کرکے زبان کو تالو سے لگالے اول دم کو ناف سے کھینچکر دل مین قرار دے پھر اوسی طرح کلمہ لَآ اِلٰہَ کو دل سے نکال کے اور داہنے مونڈھے پر لیجا کے اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب دل پر مارے اسی طرح اول روز دس دم ہر دم میں تین تین بار مشغول ہو پھر ہر روز درجہ بدرجہ ایک ایک بار زیادہ کرتا رہے تا حرارتِ باطن پیدا ہوکر تمام بدن مین سرایت کرے اور خطرہ دفع ہوکر ذکر تمام اعضا مین جاری ہو اور محبت اور عشق الٰہی ظہور کرے **طریقہ مراقبے کا یہ ہے** کہ دوزانو نماز کی طرح سر جھکا کے بیٹھے اور دل کو غیر اللہ سے خالی کرکے حق سبحانہ تعالیٰ کی حضوری مین حاضر رکھے اول اعوذ بسم اللہ پڑھکے تین بار اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ یعنی زبان سے تکرار کرکے پھر مراقبہ ہوکے ان کے معنوں کا دل مین ملاحظہ کرے اور تصور کرے یعنی جانے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ حاضر ناظر میرے پاس ہے اس جاننے مین اسقدر خوض کرے اور مستغرق ہو کہ شعور غیر حق کا نرہے یہانتک کہ اپنی بھی خبر نرہے اگر ایک آن بھی اس سے غافل ہو تو مراقبہ نہوگا **مراقبہ دوسرا** اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ انوار الٰہی کو کہ ہر زمان و مکان مین موجود ہے جیسا کہ وجود ہستی اوسکی کا ہر جگہ ثابت ہے ملاحظہ کرے اور مستغرق ہوجائے **طریق ذکر اسم ذات** جو متعلق لطائف ستہ سے ہے وہ یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگائے اور آنکھین بند کرکے بزبان خیال دل صنوبری سے اَللّٰہُ اَللّٰہُ کہے اس طرح سے کہ اس اسم کو غیر ذات نجانے اس حقیقت کو معبود اپنے اوٹھتے بیٹھتے ترک نہ کرے اسی طرح چھوں لطیفوں کو ترتیب مذکور کے ساتھ جاری کرے یہان تک کہ خود ادن کے ذکر سے واقف ہوئے عزیزجان تو کہ جسم انسان مین چھ لطیفے ہیں یعنی چھ مقام ہین کہ فیضان و برکات اور انوار الٰہی سے لبریز ہین **اول لطیفہ** قلبی ہے کہ مقام اوس کا دو انگشت نیچے پستان چپ کے واقع ہے اور نور اوس کا سرخ ہے **دوسرا لطیفہ** روحی ہے جگہ اوس کی دو انگشت نیچے

پستان راست کے ہے اور نور اوس کا سفید ہے تیسرا لطیفہ نفسی ہے کہ مقام اوس کا زیر ناف ہے اور نور اوس کا زرد ہے چوتھا لطیفہ سری ہے کہ جگہ اوس کی مابین سینے کے ہے اور نور اوس کا سبز ہے پانچوان لطیفہ خفی ہے ٹھکانا اوس کا پیشانی ہے نور اوس کا نیلگون ہے چھٹا لطیفہ اخفی ہے موضع اوس کا ام الدماغ ہے نور اوس کا سیاہ ہے مثل سیاہی چشم کے پس طالب کو چاہیئے کہ ان چھون لطیفون کے ذکر اور شغل مین اسقدر مشغول ہو اور مشق کرے کہ اثر ذکر کا ظاہر ہوئے باقی اذکار اور اشغال اور مراقبات بہ تفصیل تمام مع سلوک کامل ضیاء القلوب مین لکھ چکا ہون دوبارہ لکھنے کی حاجت نہین اللہ جل جلالہ تقدس و تعالیٰ ہم کو اور تم کو اور سب کو خاص فضل و کرم اپنے سے ہمت اور توفیق اور استعداد کامل عطا فرماوے کہ شب و روز ہر حال مین ہر دم اُسی کے ذکر شغل عبادات طاعات مرضیات مین رہین اور ایک دم اوس سے غافل نہون اور غیر اللہ کو دل مین جگہہ ندین اور محبت اور معرفت اور حضوری دائمی اوس کی کہ جو خلقت انسانی سے مقصود اور مطلوب ہے حاصل کرین اور اپنی حقیقت کو پہونچین اور اُسی سے جیین اور اوسی پر مرین اور اوسی مین اوٹھین - اٰمِیْنُ اٰمِیْنُ اٰمِیْنُ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ محررہ ۲ جمادی الاولی سنہ ۱۲۹۴ ہجری

(فائدہ یعنی جنبش لطائف مین پیدا ہو کر ذکر جاری ہو اور لذت اور محبت اور انوار الہی دل مین قوت پکڑین اور نسبت اور حضوری مذکور سبحانہ تعالیٰ)

شجرات و سلاسل شجرۂ چشتیہ

بدانکہ فقیر امداد اللہ عفی اللہ عنہ را نسبت بیعت و اجازت از مولانا و مرشدنا حضرت میانجیو نور محمد جھنجھانوی قدس اللہ سرہ العزیز از حضرت حاجی عبد الرحیم از شاہ عبد الباری از شاہ عبد الہادی از شاہ عضد الدین از شاہ محمد مکی از شاہ محمدی از شیخ محب اللہ الہ آبادی از شیخ ابو سعید از شیخ نظام الدین از شیخ جلال الدین از شیخ عبد القدوس گنگوہی از شیخ محمد عارف از شیخ عارف بن احمد از شیخ عبد الحق رُدَولوی از شیخ جلال الدین پانی پتی از شیخ شمس الدین از شیخ علاؤ الدین صابر از شیخ فرید الدین از شیخ قطب الدین از خواجہ معین الدین از خواجہ عثمان از خواجہ حاجی شریف زندنی از خواجہ مودود از خواجہ ابو یوسف از خواجہ ابو محمد محترم از

خواجۂ احمد ابدال چشتی از خواجۂ ابی اسحاق شامی از خواجۂ ممشاد از خواجۂ ابو ہبیرہ بصری از خواجۂ
حذیفہ مرعشی از خواجۂ سلطان ابراہیم از خواجۂ فضیل از خواجۂ عبدالواحد از خواجۂ امام حسن بصری
از امیر المومنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از حضرت خاتم النبیین محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

شجرۂ قادریہ

حضرت عبدالقدوس گنگوہی را اجازت و خرقہ از پیر خود درویش محمد بن قاسم از سید بدہن
بہڑائچی از سید اجمل از مخدوم جہانیان جہاں گشت از سید جلال الدین بخاری از شیخ عبید
بن عیسیٰ از شیخ عبید بن ابو القاسم از شیخ ابو المکارم فاضل از شیخ قطب الدین ابو الغیث از
شیخ شمس الدین علی افلح از شیخ شمس الدین حداد از امام الاولیا شیخ عبد القادر جیلانی از
شیخ ابو سعید مخزومی از شیخ ابو الحسن قرشی از شیخ ابو الفرح از شیخ عبد الواحد بن عبد العزیز
از شیخ ابو بکر شبلی از شیخ جنید بغدادی از شیخ سری سقطی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد
طائی از شیخ حبیب عجمی از شیخ امام حسن بصری از حضرت علی کرم اللہ وجہہ از حضرت سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجرۂ نقشبندیہ

و نیز حضرت سید اجمل بہڑائچی را از مرشد خود شاہ عبد الحق از خواجۂ عبید اللہ احرار از خواجۂ
مولانا یعقوب چرخی از خواجۂ علاؤ الدین عطار از خواجۂ بہاؤ الدین نقشبند از خواجۂ سید
امیر کلال از خواجۂ محمد بابا سماسی از خواجۂ عزیزان علی رامتینی از خواجۂ ابو الخیر فغنوی از
خواجۂ محمد عارف ریوگری از خواجۂ عبد الخالق غجدوانی از خواجۂ یوسف ہمدانی از خواجۂ
ابو علی فارمدی از خواجۂ امام ابو القاسم قشیری از خواجۂ ابو علی دقاق از خواجۂ ابو القاسم
نصیر آبادی از خواجۂ ابو بکر شبلی از سید الطائفہ جنید بغدادی از شیخ سری سقطی از شیخ معروف
کرخی از شیخ داؤد طائی از خواجۂ حبیب عجمی از امام الاولیا حسن بصری
از امیر المومنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجرۂ سہروردیہ

ونیز سید احمل بھکرالحی را اجازت و خرقہ از سید جلال الدین بخاری از شیخ رکن الدین ابوالفتح از والد خود صدرالدین از والد خود شیخ بہاؤالدین زکریا ملتانی از شیخ امام الطریقہ شہاب الدین سہروردی از شیخ ضیاء الدین ابوالنجیب سہروردی از شیخ وجیہ الدین عبدالقاہر سہروردی از شیخ ابومحمد بن عبداللہ از شیخ احمد دینوری از ممشاد علو دینوری از حضرت جنید بغدادی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از شیخ خواجہ حبیب عجمی از خواجہ امام حسن بصری از امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ تا سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔
ونیز فقیر را در سلسلہ نقشبندیہ اجازت از مرشد سابق از مولانا و مرشدنا نصیرالدین مجاہد دہلوی و او شان را از شاہ محمد آفاق دہلوی از خواجہ ضیاء اللہ از خواجہ محمد زبیر از خواجہ حجۃ اللہ محمد نقشبند ثانی از خواجہ محمد معصوم از حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی از خواجہ باقی باللہ از خواجہ امکنگی از مولانا درویش از مولانا ا[illegible] از عبیداللہ احرار تا سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔ باقی کیفیت سلاسل بہ تفصیل و تحقیق تمام در رسالہ ضیاء القلوب نوشتہ شد از آن بگیرند تمام شد

شجرۂ پیران چشت اہل بہشت رضی اللہ عنہم

نواگر یا ہے قبولیت دعا کیواسطے | عرض کرنا شاہ یون اول خدا کیواسطے
حمد ہے سب تیری ذات کبریا کیواسطے

ہے درود و نعت ختم الانبیا کیواسطے | اور سب اصحاب و آل مصطفیٰ کیواسطے
فضل کر ہمپر الٰہی مجتبیٰ کیواسطے

در بدر پھرتی ہے خلقت التجا کیواسطے | آسرا تیرا ہے پر مجھ بینوا کیواسطے
رحم کر مجھ پر الٰہی اولیا کیواسطے

اون بزرگونکو شفیع لایا ہوں میں ہو کر ملول | کیجیو یہ عرض میری انکی برکت سے قبول
ہاتھ اوٹھاؤں جب ترے آگے دعا کیواسطے

پاک کر ظلمات عصیان سے الٰہی دل مرا | کر منور نور عرفان سے الٰہی دل مرا
حضرت نور محمد پر ضیا کیواسطے

ایسے مرنے پر کروں قربان یارب لاکھ عید | اپنی تیغِ عشق سے کر لے اگر مجکو شہید
حاجی عبدالرحیم اہلِ عزا کیواسطے

گردہ پیدا درد و غم میرے دلِ افگار میں | بار پاؤں جس سے اے بارے ترے دربار میں
شیخ عبدالباریِ شہرے یا کیواسطے

شرک و عصیان و ضلالت سے بچا کر اے کریم | کر ہدایت مجکو اب راہِ صراط المستقیم
شاہِ عبدالہادیِ پیرِ ہدیٰ کیواسطے

دین و دنیا کی طلب عزت سرداری مجھے | اپنے کوچہ کی عطا کر ذلت و خواری مجھے
شاہِ عضدالدین عزیزِ دوسرا کیواسطے

دے مجھے عشقِ محمد اور محمد یوں میں گن | ہو محمد ہی محمد وردِ میرا رات دن
شہ محمد اور محمد ہی اتقیا کیواسطے

حُبِّ حق حُبِّ الٰہی حُبِّ مولا حُبِّ رب | الغرض کر دے مجھے محوِ محبت سب کا سب
شہ محب اللہ شیخِ باصفا کیواسطے

گرچہ میں غرقِ شقاوت ہوں سعادت سے بعید | پر توقع ہے کرے مجھ سے شقی کو تو سعید
بوسعید اسعدِ اہلِ ورا کیواسطے

فالِ ابتر حالِ ابتر سب مرے ابتر ہیں کام | لطف سے اپنے مرے کر ملک دین کا انتظام
شہ نظام الدین بلخی مقتدا کیواسطے

ہے یہی بس دین میرا اور یہی سب ملک و مال | یعنی اپنے عشق میں کر مجکو با جاہ و جلال
شہ جلال الدین جلیلِ اصفیا کیواسطے

حُبِّ دنیا و ہی سے کر کے پاک مجکو اے حبیب | اپنے باغِ قدس کی کر سیر تو میرے نصیب
عبدِ قدوس شہِ قدس و صفا کیواسطے

کر معطر روح کو بوئے محمد سے مری | اور منور چشم کر روئے محمد سے مری
اے خدا شیخ محمد رہنما کیواسطے

کر عطا راہِ شریعت روئے احمد سے مجھے | اور دکھا نورِ حقیقت خوئے احمد سے مجھے

شیخ احمد عارف صاحب عطا کیواسطے

کھولدے راہِ طریقت قلب پر یا حق مرے ۔ کر تجلّی حقیقت قلب پر یا حق مرے

احمد عبد الحق شہ ملکِ بقا کیواسطے

دین و دنیا کا نہین درکار کچھ جاہ و جلال ۔ ایک ذرّہ درد کا یا حق مرے دل مین تو ڈال

شہ جلال الدین کبیر الاولیا کیواسطے

ہے ملدّر ظلمتِ عصیان سے میرا شمس دین ۔ کر منور نور سے عرفان کے میرا شمس دین

شیخ شمس الدین ترک شمس الضحیٰ کیواسطے

اے مرے اللہ رکھ ہر وقت ہر لیل و نہار ۔ عشق مین اپنے مجھے بے صبر بیتاب و قرار

شیخ علاؤ الدین صابر بارضا کیواسطے

دے ملاحت مجکو حق نمکینیٔ ایمان سے ۔ اور حلاوت بخش گنج شکرِ عرفان سے

شہ فرید الدین شکر گنج تقا کیواسطے

عشق کی رہ مین ہوئے جوں اولیا اکثر شہید ۔ خنجرِ تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید

خواجہ قطب الدین مقتول ولا کیواسطے

بے ترے ہے نفس شیطان درپئے ایمان دین ۔ جلد ہو آ کر مرا یارب مددگار و معین

شہ معین الدین حبیب کبریا کیواسطے

یاالٰہی بخش ایسا بیخودی کا مجکو جام ۔ جس سے جز عشق بتی مجکو نہو سے اور کام

خواجۂ عثمان با شرم و حیا کیواسطے

دور کر مجھ سے غمِ موت و حیاتِ مستعار ۔ زندہ کر ذکر شریف حق سے اے پروردگار

شہ شریف زندنی با اتقا کیواسطے

آتشِ شوق اسقدر دلمین مرے بھرا دو دود ۔ ہر بن مو سے مرے نکلے تری الفت کا دود

خواجۂ مودود چشتی پارسا کیواسطے

رحم کر مجھ پر اور اُٹھا راہِ ضلالت سے نکال ۔ بخش عشق و معرفت کا مجکو یارب ملک و مال

شاہ بویوسف شہ شاہ و گدا کیواسطے

مست اور بیخود بنا بوئے محمدؐ سے مجھے — محترم کر خواری کوئے محمدؐ سے مجھے

بو محمد محترم شاہِ ولا کیواسطے

صدقئ احمد کے یہ ہی امید تیری ذات سے — کہ بدل کر دے مرے عصیان کو حسنات سے

احمدِ ابدال چشتی باسخا کیواسطے

حد سے گذرا رنج فرقت اغفو اے پروردگار — کر مری شام خزان کو وصل سے وزبہار

شیخ ابو اسحاق شامی خوش ادا کیوسطے

شادی و غم سے دو عالم کے مجھے آزاد کر — اپنے درد و غم سے یارب دلکو میرے شاد کر

خواجۂ ممشاد علو بو العلا کیواسطے

ہے مرے تو پاس ہر دم لیکہ مین اندھا ہون گا — بخش وہ نور بصیرت جس سے تو آوے نظر

بو ہبیرہ شاہِ بصری پیشوا کیواسطے

عیش و عشرت سے دو عالم کے نہین مطلب مجھے — چشم گریان سینہ بریان کر عطا یارب مجھے

شیخ خدیفہ مرعشی شاہِ صفا کیواسطے

بے طلب شاہی کی ہے خواہش گدائی کی مجھے — بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے

شیخ ابراہیم ادہم بادشا کیواسطے

راہزن میرے ہین دیو و قزاق باگرز گران — تو پونہچ فریاد کو میرے کہین ہے مستعان

شہ فضیل ابن عیاض اہل دعا کیواسطے

کر مٹ دے دلسے تو اے واحد دوئی کا حرف دو — دلمین اور آنکھو مین بھردے سر بسر وحدت کا نور

خواجہ عبد الواحد بن زید شا کیواسطے

کر عنایت مجکو توفیق حسن اے ذو المنن — تا کہ ہون سب کام میرے تیری رحمت سے حسن

شیخ حسن بصری امام اولیا کیواسطے

دور کر دل سے حجاب جہل و غفلت میرا اب — کھولدے دلمین درِ علم حقیقت میرا اب

ہادی عالم علی مشکل کشا کیواسطے

کچھ نہین مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے — کر مشرف مجکو تو دیدار پر انوار سے

سرور عالم محمد مصطفیٰ کیواسطے

آپڑا در پر ترے مین ہر طرف سے ہو ملول — کر نوان ناموں کی برکت سے دعا میری قبول

یا الٰہی اپنی ذات کبریا کیواسطے

ان بزرگون کے تئین یارب عرض ہر کا ہین — کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار مین

مجھ ذلیل و خوار و مسکین و گدا کیواسطے

ہے دوئی نے کر دیا ہے دور وحدت سے مجھے — کر دوئی کو دور کر پر نور وحدت سے مجھے

ناہون سب میرے عمل خالص رضا کیواسطے

کر دیا ہے عقل نے بے عقل و دیوانہ مجھے — کر ذرا اس ہوش سے بیہوش مستانہ مجھے

یا حق اپنے عاشقان باوفا کیواسطے

کشمکش سے نا امیدی کی ہوا ہون مین تباہ — دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ

یا رب اپنے رحم و احسان و عطا کیواسطے

چرخ عصیان سر پہ ہے زیر قدم بحر الم — چارسو ہے فوج غم کر جلد اب بحر کرم

کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کیواسطے

گرچہ مین بدکار و نالائق ہون شاہ جہان — پر ترے در کو بتا اب چھوڑ کر جاؤن کہان

کون ہے تیرے سوا مجھ بینوا کیواسطے

ہے عبادت کا سہارا عابدون کیواسطے — اور تکیہ زہد کا ہے زاہدون کیواسطے

ہے عصاے آہ مجھ بے دست و پا کیواسطے

نے فقیری چاہتا ہون نے امیری کی طلب — نے عبادت نے زہد نے خواہش علم و ادب

درد دل پر چاہیے مجکو خدا کیواسطے

عقل و ہوش و فکر اور نعمات دنیا بیشمار — کی عطا تو نے مجھے پر اتو اے پروردگار

بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کیواسطے

گرچہ عالم مین الٰہی مین سعی بسیار کی — پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق ترے دربار کی

جان و دل نا یاد لے تجھپر فدا کیواسطے

گرچہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے | برجو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دور ہے
کشتگان تیغ تسلیم و رضا کیواسطے

حد سے ابتر ہوگیا ہے حال مجھ ناشاد کا | کر مری امداد اللہ وقت ہے امداد کا
اپنے لطف و رحمت بے انتہا کیواسطے

نصائح متفرقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منقول است از امیر المومنین یعسوب الدین امام المشارق والمغارب حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ من دوازدہ کلمہ از توریت اختیار کردہ ام و ہر روز سہ نوبت دران تامل میکنم و آن این است **کلمہ اول** حق جل وعلا میفرماید اے پسر آدم کہ البتہ نترسی از ہیچ شیطان و ہیچ حاکمی مادام کہ سلطانی من باقی است **کلمہ دوم** اے پسر آدم نترسی از قوت و رزق مادام کہ خزانہ من پر یابی و خزانہ من ہرگز فانی و تہی نمیشود **کلمہ سوم** ای پسر آدم بیابد کہ در ہر چہ در مانی مرا بخوانی کہ البتہ بیابی کہ اجابت کنندہ ہمہ باو نیکوکارانم **کلمہ چہارم** اے پسر آدم بدرستی کہ من ترا دوست میدارم پس تو مرا باش و مرا دوست دار **کلمہ پنجم** اے پسر آدم از مکر من ایمن مباش مادام کہ از صراط نگذشتہ باشی **کلمہ ششم** اے پسر آدم ترا آفریدم از خاک و نطفہ و علقہ و مضغہ و عاجز نشدم در آفریدن تو بکمال قدرت پس چگونہ عاجز شوم کہ دو گردہ نان تو رسانم چرا از غیر من میطلبی **کلمہ ہفتم** اے پسر آدم آفریدم ہمہ اشیا را برائے تو و ترا آفریدم از جہت عبادت خود و تو خود را خلائے چیزے کردی کہ برائے تو آفریدہ ام و خود را از من دور میکنی جہت غیر من **کلمہ ہشتم** اے پسر آدم ہمہ چیز و ہمہ کس مرا میخواہد از برائے نفس خود و من ترا میخواہم از جہت نفس تو و تو از من میگریزی **کلمہ نہم** اے پسر آدم تو خشم میگیری بر من

جہت نفس خود و خشم نمیگیری بر نفس خود از جہت من **کلمۂ دہم** اے فرزند آدم مرا ہست
بر تو فریضہ و ترا ہست بر من روزی اگر تو مخالفت کنی در فریضۂ من و من مخالفت نکنم
در دادن روزی تو بتو **کلمۂ یازدہم** اے پسر آدم تو طلب روزی فردا از من میکنی
و من فریضۂ فردا از تو نمی طلبم **کلمۂ دوازدہم** اے پسر آدم اگر راضی نشوی بچیزے
کہ من ترا قسمت کردہ ام در راحت افتادی و آسودہ شوی در ہمہ حال و دوست ازند
شدی و اگر راضی نشوی بانچہ ترا قسمت کردہ ام مسلط گردانم بر تو دنیا را تا ترا در بدر
گرداند و چون سگ بر درہا خوار گردی و نوبیابی مگر آنچہ مقدر کردہ ام ترا۔

تمت

خاتمۃ الطبع الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب فیض انتساب یعنی **رسالۂ ارشاد مرشد** تالیف لطیف
ماہر علوم شریعت واقف اسرار طریقت جامع نسب اولیاء اللہ جناب مولانا حاجی
حرمین شریفین حضرت شاہ **امداد اللہ صاحب** سلمہ اللہ الواہب تہانوی چشتی
قادری۔ مہاجر بماہ ربیع الاول سنہ ۱۲ ہجری نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
باہتمام حافظ مولوی **محمد عبد الاحد صاحب** کے
مطبع مجتبائی دہلی مین طبع ہوکر
مطبوع طبائع
خاص و
عام
ہوا